پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/26ویں بورڈ میٹنگ/2017/799

مورخہ:24جولائی،2017

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 26ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 14جولائی،2017 کو منعقد ہوئی

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 26ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیرصدارت 14جولائی، 2017 کو دن 10:30 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2۔ ہدایات کے مطابق 26ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لئے ساتھ لف ہیں۔

24/7/17

(محمد ایوب پراچہ)

کمپنی سیکرٹری

برائے تقسیم:

1. محترم اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2. محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3. محترم اسد محبوب کیانی، ممبر انجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے۔، اسلام آباد
4. محترم وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) اسلام آباد
5. محترم قیصر عباس، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
6. محترم علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل (پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی) اسلام آباد

برائے اطلاع:

1) پی۔ایس۔برائے چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔اسلام آباد
2) پی۔ایس۔برائے چیف انجینئر، پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد
3) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹرز
4) سیکشن فائل

"بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 26ویں میٹنگ کے منٹس"

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 26ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 14 جولائی، 2017 کو منعقد ہوئی

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 26ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 14 جولائی، 2017 کو دن 10:30 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ شرکاء کی فہرست منٹس کے اختتام پر لف ہے۔

2۔ میٹنگ کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ جس کے بعد چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے مندرجہ ذیل طرز پر میٹنگ کا باقاعدہ آغاز کیا۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

25ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کے زیر صدارت 11 اپریل، 2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ منظور شدہ منٹس بورڈ کے تمام کے ڈائریکٹرز کو بھجوائے گئے جس پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہٰذا بورڈ کے ڈائریکٹرز سے درخواست ہے کہ سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے منٹس کی تصدیق کر دیں۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر 25ویں بورڈ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق کر دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 2:

کمپنی سیکرٹری کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ ظفریاب خان، ڈائریکٹر (ایڈمن)/کمپنی سیکرٹری کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ سے 5 مئی، 2017 کو ٹرانسفر ہو گئی ہے۔ ڈائریکٹر آصف نوید عنقریب پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ڈیوٹی جوائن کرنے والے ہیں۔ لہٰذا بورڈ سے درخواست ہے کہ جس تاریخ سے وہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ڈیوٹی جوائن کریں اسی تاریخ سے انہیں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 52 کے تحت بطور کمپنی سیکرٹری کام کرنے کی باقاعدہ اجازت ہو تاکہ وہ ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے معاملات نمٹانے کے لئے بطور مجاز افسر فرائض سرانجام دے سکیں اور ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے

کمپنی لاء ڈویژن کی 2017 کی ڈائریکشن نمبر 4 کے تحت انہیں اختیار حاصل ہو کہ وہ کمپنی کے متعدد فارمز/دستاویزات کو دستخط کر کے ایس۔ای۔سی۔پی۔اور اس کے سی۔آر۔او۔آفس کے سامنے نمائندگی کریں اور دیگر متعلقہ ضابطہ کار اور قانونی رسومات کی تکمیل کے لئے مجاز ہوں۔ مزید یہ کہ مذکورہ حوالے سے آصف نوید بطور مجاز نمائندہ جو بھی فرائض سرانجام دیں گے انہیں بورڈ بطور درست اور صحیح عمل کے مکمل طور پر اپناتا ہے، منظور کرتا ہے، تصدیق کرتا ہے اور توثیق کرتا ہے۔

2۔ بورڈ کے علم میں لایا گیا کہ آصف نوید نے ابھی تک پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ڈیوٹی جوائن نہیں کی اور ظفریاب خان کے جانے کے بعد 3 ماہ کے لئے ڈائریکٹر (ایڈمن)/کمپنی سیکرٹری کا اضافی چارج محمد ایوب پراچہ، ڈائریکٹر (لینڈ اور اسٹیٹ) کو 17 مئی، 2017 کو دیا گیا تھا۔

فیصلہ:

3۔ تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی:

"قرارداد پاس کی جاتی ہے کہ:

i. ظفریاب خان کا ڈائریکٹر (ایڈمن)/کمپنی سیکرٹری کا چارج 5 مئی، 2017 سے منسوخ کیا جاتا ہے اور محمد ایوب پراچہ کو 17 مئی، 2017 سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 52 کے تحت کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے فرائض سرانجام دینے کا اضافی چارج اس وقت تک کے لئے دیا جاتا ہے جب تک کہ آصف نوید ڈائریکٹر (ایڈمن)/کمپنی سیکرٹری کا چارج قبول نہیں کرتے۔

ii. محمد ایوب پراچہ اس اضافی چارج کے دوران ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے معاملات نمٹانے کے لئے بطور مجاز افسر فرائض سرانجام دیں گے اور ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے کمپنی لاء ڈویژن کی 2017 کی ڈائریکشن نمبر 4 کے تحت انہیں اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کمپنی کے متعدد فارمز/دستاویزات کو دستخط کر کے ایس۔ای۔سی۔پی۔اور اس کے سی۔آر۔او۔آفس کے سامنے نمائندگی کریں اور وہ دیگر متعلقہ ضابطہ کار اور قانونی رسومات کی تکمیل کے لئے مجاز ہوں گے۔ مزید یہ کہ مذکورہ حوالے سے محمد ایوب پراچہ بطور مجاز نمائندہ برائے ایس۔ای۔سی۔پی۔ جو بھی فرائض سرانجام دیں گے انہیں بورڈ بطور درست اور صحیح عمل کے مکمل طور پر اپناتا ہے، منظور کرتا ہے، تصدیق کرتا ہے اور توثیق کرتا ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

مالی سال 17-2016 کے بجٹ کی دوبارہ تخصیص (re-appropriation)

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ حکومتِ پاکستان کے بجٹ کو دوبارہ مختص (re-appropriation) کرنے کے قوانین اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے اصل اخراجات اور بقیہ مہینوں کے روایتی/مطلوبہ

اخراجات کی روشنی میں بجٹ دوبارہ مختص کرنے کا معاملہ ایڈمن، لینڈ اور انجنیئرنگ ونگ کی مشاورت کے ساتھ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے بی۔او۔ڈی۔ کی رسمی منظوری سے قبل غوروخوض کے لئے پیش کیا گیا۔ مذکورہ ایجنڈا آئٹم پر غوروخوض کے لئے مورخہ 18 اپریل، 2017 کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کمیٹی روم میں وزارت مکانات وتعمیرات کے فنانشل مشیر کی زیر صدارت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے اپنی تفصیلی گفت وشنید کے بعد مجوزہ 283.850 ملین روپے کا بجٹ دوبارہ مختص کرنے کی اس شرط پر سفارش دی کہ آپریشنل اور ترقیاتی اخراجات مجموعی طور پر مالی سال 17-2016 کے لئے منظور شدہ بجٹ کی حدود کے اندر رہیں گے۔ کمیٹی نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ بجٹ دوبارہ مختص کرنے کے معاملے کو آئندہ بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں باقاعدہ منظوری کے لئے پیش کیا جائے۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی مذکورہ میٹنگ کے منٹس پہلے ہی بورڈ ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کردیئے گئے ہیں۔

فیصلہ:

2. تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیئے:

"بجٹ برائے مالی سال 17-2016 کی دوبارہ تخصیص (re-appropriation) کی باقاعدہ منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

253 ملین روپے کی آئی-12 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ سے آئی-16/3 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ میں منتقلی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ مورخہ 11 اپریل، 2017 کو منعقدہ 25 ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ایک پراجیکٹ کے بینک اکاؤنٹ سے دوسرے پراجیکٹ کے بینک اکاؤنٹ میں ضرورت کے مطابق کیس ٹو کیس بنیاد پر (case to case basis) فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارش اور چیئرمین کی منظوری کے ساتھ واپسی کی شرط (recoup) پر رقوم کی منتقلی کے اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 1 کے فیصلے کے مطابق، آئی-12 پراجیکٹ کے بینک اکاؤنٹ سے آئی-16/3 پراجیکٹ کے بینک اکاؤنٹ میں رقوم کی منتقلی کے ایک معاملے پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے انجینئرنگ ونگ کی تجویز پر فنانس ونگ نے کاروائی کا آغاز کیا تھا۔ مذکورہ ایجنڈا آئٹم پر غوروخوض کے لئے مورخہ 18 اپریل، 2017 کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کمیٹی روم میں وزارت مکانات وتعمیرات کے فنانشل مشیر کی زیر صدارت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی تھی۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے اپنی تفصیلی گفت وشنید کے بعد 253 ملین روپے کی آئی-12 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ سے آئی-16/3 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ میں واپسی اور بی۔او۔ڈی۔ سے باقاعدہ منظوری کی شرط پر بطور قلیل المیعاد قرضہ منتقل کرنے کی سفارش دے دی۔ مذکورہ میٹنگ کے منٹس پہلے ہی بورڈ

ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارشات محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئر مین بی۔او۔ڈی۔پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کی گئیں۔ وفاقی وزیر صاحب نے آئی-12 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ سے آئی-16/3 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ میں واپسی (recoup) کی شرط پر بطور قلیل المعیاد قرضہ منتقل کرنے کی منظوری دے دی۔ لہٰذا اب یہ معاملہ بی۔او۔ڈی۔کے سامنے باقاعدہ منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

فیصلہ:

2. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارشات کے مدنظر 253 ملین روپے کی آئی-12 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ سے آئی-16/3 پراجیکٹ بینک اکاؤنٹ میں واپسی (recoup) کی شرط پر بطور قلیل المعیاد قرضہ منتقل کرنے کی باقائدہ منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازمین کو میڈیکل سہولت کی فراہمی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ 23ویں بی۔او۔ڈی۔ کی ہدایات کے مدنظر پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین کو میڈیکل سہولت کی فراہمی کے سلسلے میں اُن کی منظوری سے مورخہ 6اپریل، 2017 کو ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے دفتر میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس کے منٹس پہلے ہی بورڈ کے ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس میٹنگ کی سفارشات درج ذیل ہیں:

"ڈائریکٹر (فنانس)، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔نے تجویز دی کہ پینل ہسپتالوں اور سرکاری ہسپتالوں کی جانب سے تجویز کردہ ادویات خریدنے کے لئے ایک فارمیسی پینل پر لے لی جائے۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر تصدیق کی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازمین کو میڈیکل سہولت کی فراہمی کے لئے تیار کیے گئے میڈیکل ریگولیشنز ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔کے مطابق ہیں۔انہیں فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے اور پھر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ڈائریکٹرز کے بورڈ سے منظوری لی جائے۔"

2۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 23ویں بی۔او۔ڈی۔ کی ہدایات کے پیش نظر ملازمین کو میڈیکل سہولت کی فراہمی کے سلسلے میں مورخہ 25اپریل، 2017 کو فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ بھی منعقد کی گئی۔ جس کے منٹس پہلے ہی بورڈ کے ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس میٹنگ کی سفارشات درج ذیل ہیں:

"تفصیلی گفت و شنید کے بعد فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میڈیکل ریگولیشنز، 2017 کی تصدیق کر دی اور سفارش دی کہ آئندہ بورڈ میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے۔"

فیصلے:

3۔ بورڈ کے ڈائریکٹرز نے تفصیلی جائزے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے صادر فرمائے:

i. پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میڈیکل اٹینڈنس ریگولیشنز، 2017 کے مسودے کی اصولی منظوری دی جاتی ہے اور ہدایت کی جاتی ہے کہ اس پر عملدرآمد سے پہلے ان ریگولیشنز کو سی۔اے۔ڈی۔ڈی۔ (کیڈ CADD) سے توثیق کروایا جائے۔

ii. پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میڈیکل اٹینڈنس ریگولیشنز، 2017 کے تحت فارمیسی اور ہسپتالوں کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پینل پر لانے کی منظوری دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 6 :

پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ملازمین کو سی۔پی۔ فنڈ کی فراہمی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ 23ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ملازمین کو پینشن / گریجویٹی اور سی۔پی۔ فنڈ کی فراہمی کا معاملہ پیش کیا گیا جس پر بی۔او۔ڈی۔ نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پینشن / گریجویٹی اور سی۔پی۔ فنڈ پر تجویز کردہ رولز پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی میں تجزیے اور سفارشات کے لئے بھیجے جائیں اور ڈائریکٹر فنانس (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) کی شمولیت کو اس میٹنگ میں لازم بنایا جائے۔"

2. انہوں نے مزید بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے بیرونی آڈیٹرز نے بھی 15-2014 اور 16-2015 کی آڈٹ رپورٹس میں مذکورہ معاملے پر اعتراض (qualification) اٹھایا ہے جو کہ درج ذیل ہے:

"کمپنی نے انڈسٹریل اور کمرشل امپلائمنٹ (سٹینڈنگ آرڈرز) آرڈیننس، 1968 کے شیڈول کی کلاز (12) کی ذیلی کلاز (6) اور آئی۔اے۔ایس۔19 (ایمپلائی بینیفٹس) کے مطابق گریجوٹی یا پراویڈنٹ فنڈ یا دونوں کی مد میں سٹاف ریٹائرمنٹ فوائد (staff retirement benefits) کا حساب نہیں لگایا۔"

3. انہوں نے بتایا کہ بی۔او۔ڈی۔ کی ہدایات کے مطابق چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مذکورہ معاملے پر مندرجہ ذیل دو (2) میٹنگز کا انعقاد کیا گیا:

i. ڈائریکٹر (فنانس)، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کے ساتھ میٹنگ 19 مئی، 2017 (بروز جمعہ) منعقد کی گئی جس کے منٹس پہلے ہی بورڈ کے ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

ii. فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ 25 مئی، 2017 (بروز جمعرات) منعقد کی گئی جس کے منٹس پہلے ہی بورڈ کے ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

4. انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن ریگولیشنز برائے سی۔پی۔فنڈ، 2017 کا مسودہ مطالعے کے لئے پہلے ہی بورڈ کے ڈائریکٹرز کے مابین تقسیم کیا جا چکا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے ریگولیشنز کی تصدیق کرنے کے بعد آئندہ بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کرنے کی سفارش کی ہے۔

فیصلہ:

5. تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن ریگولیشنز برائے سی۔پی۔فنڈز، 2017 کی منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 7 :

خریداری کمیٹی (Purchase Committee) کے اختیارات کو سونپنا

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میں ہر قسم کی خریداری آفس آرڈر نمبر پی۔ایچ۔اے/ایڈمن/ایف۔ پاورز/2052/2012 کے تحت قائم کی جانے والی خریداری کمیٹیوں (Purchase Committees) کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے۔ مذکورہ آفس آرڈر کے مطابق -/100000 روپے سے لے کر -/500000 روپے تک کی خریداری مندرجہ ذیل خریداری کمیٹی کے ذریعے کوٹیشن طلب کرکے عمل میں لائی جاتی تھیں:

خریداری کمیٹی

ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر	چیئرمین
ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	رکن
ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	سیکرٹری

انسپیکشن کمیٹی

ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	چیئرمین
ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)	سیکرٹری

2. انہوں نے بتایا کہ اب پیپرا (PPRA) قوانین کے مطابق مذکورہ مقصد کے لئے بی۔او۔ڈی۔ کی رسمی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے اور کوٹیشن طلب کرکے -/100000 روپے سے لے کر -/500000 روپے تک کی خریداری کا طریقہ کار 2008

سے ختم ہو چکا ہے تاہم بی۔او۔ڈی۔ کی رسمی منظوری دستیاب نہیں۔اس سلسلے میں پیپرا (PPRA) قوانین کلاز 42 (خریداری کے متبادل طریقے) کی ذیلی کلاز (بی) درج ذیل ہے:

"کلاز (بی) <u>کوٹیشنز کے لئے درخواست:</u> ایک خریداری ایجنسی خریداری کے اس طریقہ کار کو صرف مندرجہ ذیل صورتحال میں اپنائے گی:

i. خریدی جانے والی چیز کی قیمت طے کردہ حدود (-/100000 روپے) سے کم ہو۔

**(بشرطیکہ خودمختار اداروں کے متعلقہ بورڈ آف ڈائریکٹرز خریداری کے 'درخواست برائے کوٹیشنز' کے طریقہ کار کے لئے ایک حد مختص کرنے کے مجاز ہوں جس کی زیادہ سے زیادہ حد پانچ لاکھ روپے ہو گی جو کہ اس ذیلی قانون کے تحت ایک مالی حد بن جائے گی۔)

ii. خریدے جانے والی چیز کی معیاری وضاحتیں ہوں؛

iii. کم سے کم تین (3) کوٹیشنز حاصل کر لی گئی ہوں؛ اور

iv. خریدے جانے والی چیز اس سپلائر سے خریدی گئی ہو جس نے کم سے کم قیمت لگائی ہو۔

3. انہوں نے مزید بتایا کہ مذکورہ بالا (PPRA) قوانین سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خود مختار اداروں کے متعلقہ بورڈ آف ڈائریکٹرز خریداری کے 'درخواست برائے کوٹیشنز' کے طریقہ کار کے لئے ایک حد مختص کرنے کے مجاز ہیں جس کی زیادہ سے زیادہ حد پانچ لاکھ روپے ہو گی جو کہ قوانین کے تحت ایک مالی حد بن جائے گی۔یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن متعدد نئے پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے اور بعض اوقات ہنگامی صورتحال میں یہ ممکن نہیں ہوتا کہ تمام رسمی کاروائیاں مکمل کی جا سکیں۔ اگرچہ قوانین کے مطابق اخبارات کے ذریعے کوٹیشنز طلب کرنا ایک بہتر اور شفاف طریقہ کار ہے جو کہ ہنگامی حالات میں نہ صرف زیادہ وقت کا متقاضی ہے بلکہ کام کی تکمیل میں تاخیر کا باعث بھی بنتا ہے۔

<u>فیصلے:</u>

4. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے تفصیلی جائزے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے صادر فرمائے:

i. (PPRA) قوانین برائے خریداری کی شرائط کے مطابق -/100000 روپے سے لے کر -/500000 روپے تک کی خریداری مندرجہ ذیل خریداری کمیٹی کے ذریعے کرنے کی منظوری دی جاتی ہے:

نمبر شمار	سونپے گئے اختیارات	کمیٹی
1	-/100000 روپے سے لے کر -/500000 روپے تک کی خریداری بذریعہ طلبی تین (کم سے کم) سربمہر کوٹیشنز	<u>خریداری کمیٹی</u> چیف ایگزیکٹو افسر۔ چیئرمین ڈائریکٹر (فنانس)۔ رکن ڈائریکٹر (انجینئرنگ)۔ رکن ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)۔ سیکرٹری <u>انسپیکشن کمیٹی</u> ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)۔ چیئرمین ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)۔ رکن

		ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)۔ سیکرٹری نوٹ: مندرجہ بالا کمیٹی خریداری کی ضروریات کے مطابق کسی بھی دوسرے رکن کو شامل کر سکتی ہے۔
2	-/100000 روپے سے کم کی خریداری کمیٹی اور انسپیکشن کمیٹی	خریداری کمیٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)۔ چیئرمین ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)۔ رکن ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)۔ رکن ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)۔ سیکرٹری انسپیکشن کمیٹی ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)۔ چیئرمین ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)۔ رکن ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)۔ سیکرٹری

ii. اس کے علاوہ خریداری کمیٹی کے ذریعے کوٹیشنز طلب کر کے -/100000 روپے سے لے کر -/500000 روپے تک کی سابقہ خریداریوں کو ریگولرائز کرنے کی بعد ازاں منظوری (ex-post facto approval) دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 8 :

آئی-16/3 پراجیکٹ، اسلام آباد کی ادائیگیوں کی واپسی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن نے آئی-16/3 اسلام آباد میں بی۔پی۔ ایس۔ 1 تا 19 کے وفاقی سرکاری ملازمین اور اس کے ساتھ ساتھ جنرل پبلک کے لئے پراجیکٹ کا آغاز کیا۔ آئی-16/3 پراجیکٹ، اسلام آباد کے کچھ الاٹیز نے کچھ وجوہات کی بناء پر اپنی جمع کردہ رقوم کی واپسی کی درخواست کی ہے تاہم پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی سابقہ انتظامیہ نے جمع شدہ رقوم کی واپسی پر پابندی عائد کر دی تھی کیونکہ پراجیکٹ اپنے ابتدائی مراحل میں تھا اور رقوم کی واپسی کا اس پراجیکٹ پر برا اثر پڑ سکتا تھا۔ جن الاٹیز نے اپنی جمع شدہ رقوم کی واپسی کی درخواست دے رکھی ہے وہ اپنی رقوم کی واپسی کے لئے مسلسل شدید دباؤ ڈال رہے ہیں۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ الاٹمنٹ کی موجودہ شرائط وضوابط کے مطابق جمع شدہ رقم کی واپسی کی اجازت نہیں ہے۔ اس وقت مذکورہ پراجیکٹ کی بکنگ بہت بہتر ہے اور اب تک 50 فیصد سے زائد اپارٹمنٹس بک ہو چکے ہیں۔

فیصلہ:

2. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے تفصیلی بحث کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ صادر فرمایا:

"دیگر پراجیکٹس کی طرز پر تمام واجب الادا رقم کا 10 فیصد بطور تنسیخی چارج کٹوتی کے بعد رقم واپس کر دی جائے اور یہ طریقہ کار تمام پراجیکٹس پر عائد ہو گا۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 9 :

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کی آمدنی پر ٹیکس سے استثنیٰ کا حصول

ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کو وفاقی حکومت نے 2012 میں اپارٹمنٹس کی تعمیر کے ذریعے کم آمدنی والے اور دیگر طبقات کو سستی رہائش ملکیت کی بنیاد پر فراہم کرنے کے مخصوص فلاحی مقصد کے تحت قائم کیا۔ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن مکمل طور پر وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کرتا ہے اور اس کے معاملات مکمل طور پر وزارت سے بذریعہ بورڈ آف ڈائریکٹرز، جو کہ دیگر سرکاری اداروں کے نمائندوں پر مشتمل ہے، ریگولر کیے جاتے ہیں۔

2. انہوں نے مزید بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے تمام رہائشی پراجیکٹس وزارت برائے مکانات و تعمیرات / بی۔او۔ڈی۔پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی منظوری سے شروع کیے جاتے ہیں جو کہ پراجیکٹس کی پیش رفت کو مناسب اور شفاف بنانے کی مکمل نگرانی کرتے ہیں۔ تمام خریدار/الاٹیز پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ساتھ بطور ممبر رجسٹر ہوتے ہیں اور رہائشی یونٹ کی قیمت ان سے آسان اقساط میں وصول کی جاتی ہے۔ رہائشی یونٹ کی قیمت زمین کی قیمت، تعمیری لاگت اور کنسلٹنسی لاگت بمعہ اوورہیڈ اخراجات پر مبنی ہوتی ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے تمام پراجیکٹس حکومت کی براہ راست ملکیت میں ہیں۔ قانون کے مطابق حکومت اپنے طور پر کوئی کاروبار نہیں کر سکتی اور نہ ہی کسی ایسے کاروبار سے منافع حاصل کر سکتی ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے تمام امور اسی سنہری اصول کے تحت سرانجام دیے جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسے پراجیکٹس میں سے منافع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

3. انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پختگی کے نظریے(doctrine of maturity) کے تحت فاؤنڈیشن کی آمدنی (اخراجات پر وصولیات کا سرپلس) بصورت دیگر ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ لہٰذا فاؤنڈیشن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ یہ ایک سرکاری ادارہ/حکومت کی ملکیتی کمپنی ہے، جیسا کہ وزارتِ قانون، انصاف اور ہیومن رائٹس کی جانب سے بذریعہ او۔ایم۔ نمبر 99/973-لاء مورخہ 8 مئی، 2000 میں بیان کیا گیا۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بطور فلاحی کمپنی 250 سے زائد ملازمین کو براہ راست ملازمت کے مواقع فراہم کیے جبکہ اپنے مختلف پراجیکٹس میں 200 سے زائد ملازمین کو سپروائزری کنسلٹنٹس کے تحت بھرتی کیا۔ اسکے علاوہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ہر ماہ 10 ملین روپے سے زائد تنخواہوں، سپلائیز، خدمات اور ٹھیکوں کے ذریعے وِدہولڈنگ ٹیکس (ڈبلیو۔ایچ۔ٹی) کی مد میں ایف۔بی۔آر۔ کو ادا کرتا ہے۔

4. انہوں نے کہا کہ ہر رہائشی یونٹ کا خریدار/الاٹی بنیادی طور پر پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کا ممبر ہوتا ہے۔ الاٹی ایک حقیر رقم بطور ممبرشپ فیس ادا کرتا ہے۔ بعد میں جب کسی رہائشی پراجیکٹ کا آغاز ہوتا ہے تو اس پراجیکٹ کی قیمت الاٹیز/ممبران کے ذریعے سے تعمیراتی کام کے شیڈول کے مطابق آسان اقساط میں وصول کر کے چکائی جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا

ہے کہ قیمت کا تعین زمین کی اصل قیمت بمعہ فاؤنڈیشن کی جانب سے اس پر ہونے والے اصل اخراجات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ فاؤنڈیشن نہ تو اپنے ممبران/الاٹیز سے کسی قسم کا منافع حاصل نہیں کر سکتی ہے نہ ہی اپنے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے مطابق خود کوئی منافع کما سکتی ہے۔ اپنے آغاز سے ہی پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے ان اصولوں کے تحت کام کیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سالانہ اکاؤنٹس اس امر کا عکاس ہیں۔

5. ڈائریکٹر فنانس نے شرکاء کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اکاؤنٹس کی سٹیٹمنٹس برائے سال 2014 اور 2015 سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے بالترتیب -/101815676 روپے اور -/117140344 روپے کا آپریٹنگ خسارہ برداشت کیا۔ جبکہ ٹیکس سال 2014 اور 2015 میں دیگر آمدنی کی مد میں بالترتیب -/244453955 روپے اور -/221108986 روپے کمائے گئے۔ آپریٹنگ خسارہ ایڈجسٹ کرنے کے بعد اخراجات پر نیٹ سرپلس برائے ٹیکس سال 2014 اور 2015 بالترتیب -/142638279 روپے اور -/109968642 روپے ہے۔ دیگر آمدنی بنیادی طور پر بینکوں میں رکھے گئے الاٹیز/ممبران کی رقوم پر حاصل منافع پر مشتمل ہے جو کہ منظور شدہ دورانیے کے مطابق پراجیکٹس کی تعمیر پر خرچ ہوتی ہے۔ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی کاروباری آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے لہذا اس کی دیگر آمدنی بھی ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی کیونکہ آمدنی کا ذریعہ ممبران/الاٹیز کی جانب سے رہائشی یونٹ کی قیمت کی مد میں جمع کردہ رقوم ہے۔ چونکہ آمدنی کا بنیادی ذریعہ (کم آمدنی والے طبقات وغیرہ کے لئے نہ منافع نہ نقصان کی بنیاد پر رہائشی پراجیکٹس کی تعمیر) ٹیکس سے مستثنیٰ ہے لہذا اس سے ملنے والی یا جمع ہونے والی یا کسی بھی قسم کا تعلق رکھنے والی آمدنی بھی ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔ یہ سرپلس بالآخر فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس کو منتقل کر دیا جاتا ہے جس سے حتمی فائدہ اٹھانے والے ممبران/الاٹیز ہی ہوتے ہیں۔ لہٰذا آمدنی کے ان ذرائع سے کسی بھی قسم کا منافع منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اسکے علاوہ اخراجات پر سرپلس سال وار آپریشنل اخراجات کے لئے استعمال ہوتا ہے جس میں تنخواہ اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے دیگر اخراجات شامل ہیں کیونکہ یہ ادارہ اپنا سرمایہ خود پیدا کرتا ہے۔

6. انہوں نے بتایا کہ مندرجہ بالا حقائق کے پیش نظر واضح ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے اخراجات پر وصولیات کا سرپلس ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ اس مطالبے کو رسمی طور پر ترتیب دینے کے لئے انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن (36)2 کے تحت ایک درخواست دائر کی گئی جو کہ ایک سال سے زائد عرصے سے التواء کا شکار ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی انتظامیہ نے شدت سے محسوس کیا ہے کہ ٹیکس سے استثنیٰ کا مطالبہ جائز ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے رائے دی جاتی ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ٹیکس سے استثنیٰ کا معاملہ بورڈ کی قرارداد کی صورت میں فنانس ڈویژن کو بھیجا جائے تاکہ وہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کو اُن اداروں کی فہرست میں شامل کر دے جنھیں حکومت نے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

فیصلہ:

7. تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"قرارداد پاس کی جاتی ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کو اُن کمپنیز کی فہرست میں شامل کرنے کے لئے جنھیں حکومت نے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے، کیس فنانس ڈویژن کو بذریعہ وزارتِ مکانات و تعمیرات بھیجا جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 10:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس میں تاخیر ادائیگی چارجز کے سلسلے میں جاری کیے گئے منٹس

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ مجاز اتھارٹی نے بذریعہ آفس آرڈر نمبر پی۔ایچ۔اے/آئی۔ایس۔ایل/اے۔ایس۔سی مورخہ 31 مارچ، 2017 ایک کمیٹی کی تشکیل کی تاکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے متفرق پراجیکٹس میں تاخیر ادائیگی چارجز پر غور وخوض کرے اور اپنی رپورٹ 2 ہفتوں میں جمع کرائے۔ اس پر عملدرآمد کے تناظر میں 10 اپریل، 2017 کو 10:30 بجے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کمیٹی روم میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس کی صدارت ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے کی۔ مندرجہ ذیل افسران نے اس میٹنگ میں شرکت کی:

- محترم ظفریاب خان، ڈائریکٹر (لینڈ اینڈ سٹیٹ)، رکن
- سیّد قیصر عباس، ڈائریکٹر (انجینئرنگ)، رکن
- محترمہ رومانہ گل کاکڑ، ڈائریکٹر (ایم اینڈ سی)، رکن
- محترم عبدالشیراز، ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)، رکن
- محترم فتح علی خان، ڈپٹی ڈائریکٹر (اے۔ایس۔سی-1) کنوینر
- محترمہ نجف حیدر، ڈپٹی ڈائریکٹر (اے۔ایس۔سی-2) رکن

2. انہوں نے بتایا کہ کمیٹی کے جائزے کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کری روڈ پراجیکٹ اور لاہور پراجیکٹس میں کچھ الاٹیز جمع کردہ رقم کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایگزیکٹو اپارٹمنٹس میں 2 فیصد جبکہ کم آمدنی والے اپارٹمنٹس میں 1 فیصد ڈی۔پی۔سی۔ چارجز عائد کئے جاتے ہیں لہٰذا ان کی واپسی کے لئے راہنمائی فرمائی جائے۔

3. جناب چیئرمین صاحب نے مکمل تیاری کے ساتھ یہ ایجنڈا اگلی بورڈ میٹنگ میں لانے کے لئے ہدایت دی۔

"فیصلہ ملتوی کر دیا گیا۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 11:

جی-11/3 اسلام آباد پراجیکٹ پر اضافی قیمت کی ریشلائزیشن

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ سال 2008 میں وفاقی سرکاری ملازمین بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 10 کے لئے جی-11/3 اسلام آباد میں ای۔ٹائپ اپارٹمنٹس کا آغاز کیا گیا۔ ابتداء میں یہ اپارٹمنٹس وفاقی

سرکاری ملازمین کو -/1425000 روپے کی اوسط قیمت پر آفر کیے گئے۔ تاہم بعد میں کچھ معاملات جو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بس سے باہر تھے اور کچھ تکنیکی وجوہات کی بنا پر انجینئرنگ ونگ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی سفارش پر ای-ٹائپ اپارٹمنٹس کے الاٹیز پر -/799643 روپے فی اپارٹمنٹ اضافی قیمت عائد کی گئی۔ مزید یہ کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن اپنی آمدنی خود جاری کرنے والا ادارہ ہے اور اسے اپنے پراجیکٹس کی تکمیل کے لئے حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مالی معاونت/مدد حاصل نہیں ہے۔ للٰذا پراجیکٹ میں لاگت میں اضافے (cost over run) کے باعث الاٹمنٹ کی شرائط وضوابط کی کلاز نمبر 10.1 اور 8.1 کے تحت 9ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں منظوری کے بعد -/799643 روپے بطور اضافی قیمت ہر ای-ٹائپ اپارٹمنٹ پر عائد کی گئی۔ جس کی تصدیق وزارت برائے قانون وانصاف سے کروائی گئی ۔ یہ اضافی قیمت اپارٹمنٹس کی تعمیر اور انفراسٹرکچر کا کام مکمل کرنے کے لئے عائد کی گئی تھی۔ کچھ درخواست دہندگان نے ڈبل بینچ کے سامنے آئی۔ سی۔اے۔ بھی دائر کی ہے جو کہ ابھی زیر سماعت ہے۔ اسی نوعیت کے ایک کیس "تانیہ رحمٰن بنام پی۔ایچ۔اے۔ایف۔" پر اسلام آباد ہائی کورٹ نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے حق میں فیصلہ دیا۔

2. انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ الاٹیز کی اکثریت نے مذکورہ اضافی قیمت جمع کروادی ہے اور اپنے اپارٹمنٹس کا قبضہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ تاہم غلام غوث جو کہ اپارٹمنٹ نمبر ٹی۔ایف-15، بلاک نمبر 9-ای، جی-11/3 کا الاٹی ہے نے وفاقی محتسب مذکورہ میں اضافی قیمت کے خلاف کیس دائر کیا جس پر محترم وفاقی محتسب نے مندرجہ ذیل ہدایات دیں:

الف) تعمیراتی لاگت میں مجوزہ اضافی قیمت کے ریٹ (escalation) کو معقول بنایا جائے۔ قیمت میں 59.25 فیصد اضافہ انصاف کے تمام اصولوں کے منافی ہے خصوصاً کم آمدنی کے حامل طبقات، ریٹائر اور بیوہ کے لئے۔

ب) الاٹی کو اضافی قیمت کی ادائیگی کے بغیر لیکن انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اور یوٹیلیٹیز کی فراہمی کے چارجز کی ادائیگی کرنے پر "جہاں ہے جیسا ہے" کی بنیاد پر قبضے کی پیشکش کی جائے۔ اس کی تفصیل سے دفتر ہذا کو مطلع کیا جائے۔ اور

ج) ان انتظامات کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے۔

3. انہوں نے بتایا کہ دفتر ہذا نے قابل احترام وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف ایک اپیل (نظر ثانی کی درخواست) دائر کی لیکن ایوانِ صدر کی جانب سے وہی فیصلہ برقرار رکھا گیا۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے ایک سال قبل جی۔11/3 پراجیکٹ میں "سی-ٹائپ" اپارٹمنٹس کے لئے تیسری پارٹی سے تجزیہ کروایا۔ میسرز نیسپاک نے سروے کا انعقاد کیا اور مارکیٹ کے مطابق اپارٹمنٹس کی قیمتیں متعین کیں۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی 23ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مذکورہ متعین کردہ قیمتوں میں 10 فیصد اضافہ کیا جائے تاکہ ایک سال کے فرق کو پورا کیا جا سکے جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	اپارٹمنٹ کی قسم اور رقبہ	میسرز نیسپاک کی متعین کردہ قیمت بمع 10 فیصد اضافہ	تیسری پارٹی کے تجزیے کے مطابق فی مربع فٹ قیمت	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی آفر کردہ ابتدائی قیمت	اضافی قیمت	فی مربع فٹ قیمت
1	"سی" ٹائپ 1100 مربع فٹ	-/9350000روپے	-/8500روپے فی مربع فٹ	-/5000000روپے	-/596000روپے	-/5090روپے فی مربع فٹ

4. انہوں نے بتایا کہ اگر اِسی فی مربع فٹ قیمت کو ای۔ٹائپ اپارٹمنٹ پر عائد کیا جائے تو اس کی تفصیل درج ذیل ہو گی:

نمبر شمار	اپارٹمنٹ کی قسم اور رقبہ	میسرز نیسپاک کی متعین کردہ قیمت بمع 10 فیصد اضافہ	تیسری پارٹی کے تجزیے کے مطابق فی مربع فٹ قیمت	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی آفر کردہ ابتدائی قیمت	اضافی قیمت	فی مربع فٹ قیمت
1	"ای" ٹائپ 700 مربع فٹ	-/5950000روپے	-/8500روپے فی مربع فٹ	-/1400000روپے	-/799643روپے	-/3142روپے فی مربع فٹ

5. انہوں نے آگاہ کیا کہ مندرجہ بالا تیسری پارٹی کی تعین کردہ قیمت واضح طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی پیش کردہ قیمت سے بہت زیادہ ہے۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا تھا کہ پہلے سے منظور شدہ قیمتوں کا اطلاق کیا جائے اور اس کی اطلاع قابل احترام وفاقی محتسب کو دی جائے۔ تاہم الاٹی نے مذکورہ فیصلے پر عمل درآمد کے لئے دوبارہ قابل احترام وفاقی محتسب تک رسائی حاصل کی۔ عمل درآمد پر سماعت کے دوران 13 اپریل، 2017 کو قابل احترام وفاقی محتسب نے ڈائریکٹر (انجینئرنگ) کو ہدایات دیں کہ اس معاملے کو بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے کو خصوصی کیس کے طور پر دوبارہ پیش کیا جائے۔ ساتھ ہی دورانِ سماعت 18 اپریل، 2017 کو قابل احترام سینئر ایڈوائزر، وفاقی محتسب (محتسب سیکریٹیریٹ) نے بورڈ کو تاکید کی کہ اس کیس پر مثبت انداز میں غور کیا جائے تاکہ قابل احترام وفاقی محتسب کے ایوانِ صدر کی جانب سے توثیق کردہ احکامات کی روشنی میں اضافی قیمت کی ریشنلائزیشن کی جا سکے۔

فیصلہ:

6. بورڈ نے تفصیلی جائزے کے بعد متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

i. مذکورہ اپارٹمنٹس کی اضافی قیمت پہلے سے ریشنلائزڈ ہے لہٰذا اس میں مزید کمی ممکن نہیں کیونکہ یہ قیمت مارکیٹ سے بہت کم ہے۔

ii. ڈویژن برائے قانون و انصاف سے رائے لی جائے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جو کہ ایک پبلک سیکٹر کمپنی (limited by guarantee of Govt. of Pakistan) ہے کے معاملات کیا وفاقی محتسب کے دائرہ کار میں آتے ہیں یا نہیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 12:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے 30جون،2016کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس/تصدیق شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس کی منظوری

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی رپورٹ برائے مالی سال 16-2015 پہلے سے بورڈ کے ڈائریکٹرس کے مابین تقسیم کی جا چکی ہے۔ بیرونی آڈیٹرز نے مندرجہ ذیل کاغذات کی فراہمی کی درخواست کے ساتھ آڈٹ رپورٹ کا اجراء کر دیا ہے تاکہ کمپنیز آرڈیننس 1984/ایس۔ای۔سی۔پی۔ کی ہدایات کے مطابق دستخط شدہ آڈٹ رپورٹ کا رسمی اجراء کیا جا سکے:

i. ڈائریکٹرز کی رپورٹ برائے سال اختتام 30جون،2016۔

ii. بورڈ میٹنگ کے منٹس جن میں ان اکاؤنٹس کی منظوری کی قرارداد پاس کی گئی تھی اور چیف ایگزیکٹو کے اختیارات اور کم از کم ایک ڈائریکٹر کے ان فنانشل سٹیٹمنٹس پر دستخط، اور

iii. فنانشل سٹیٹمنٹس پر کم از کم دو (2) ڈائریکٹرز کے دستخط جن میں سے ایک کمپنی کا چیف ایگزیکٹو ہونا چاہیے۔

iv. چیف ایگزیکٹو افسر اور ڈائریکٹر (فنانس) سے باقاعدہ دستخط شدہ انتظامیہ کی نمائندگی کا خط۔

2۔ انہوں نے بتایا کہ آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس برائے مالی سال 16-2015 پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے اپنی 5جون، 2017 کو منعقدہ میٹنگ میں بحث اور نظر ثانی کی۔ کمیٹی نے آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ کے سامنے رسمی منظوری کے لئے پیش کرنے اور ان پر دستخط کرنے کے لئے چیف ایگزیکٹو اور ایک ڈائریکٹر کی نامزد کرنے کی سفارش دی۔ اس سے قبل بی۔او۔ڈی۔ نے فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات (پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ ڈائریکٹر) کو آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کے لئے نامزد کیا تھا۔

فیصلہ:

3۔ بورڈ نے تفصیلی جائزے کے بعد متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"مالی سال 16-2015 کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری دی جاتی ہے اور ساتھ ہی چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کو مذکورہ سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کے لئے نامزد کیا جاتا ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 13:

موجودہ آڈیٹرز کی ایک سال کے لئے توسیع

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سالانہ اکاؤنٹس برائے مالی سال 16-2015 کا آڈٹ میسرز رفاقت منشاء محسن دوسانی معصوم اینڈ کو نے مکمل کر لیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بیرونی آڈیٹر نے مذکورہ سال کی آڈٹ رپورٹ جمع کروادی ہے۔ موجودہ آڈیٹر (میسرز رفاقت منشاء محسن دوسانی معصوم اینڈ کو) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی تعیناتی میں مالی سال 17-2016 کا آڈٹ کرنے کے لئے مزید ایک سال کی توسیع دی جائے۔

فیصلہ:

2۔ بورڈ کے ڈائریکٹرز نے تفصیلی بحث کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

> **"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بیرونی آڈیٹر (میسرز رفاقت منشاء محسن دوسانی معصوم اینڈ کو) کی تعیناتی میں مالی سال 17-2016 کے آڈٹ کے لئے مزید ایک سال کی پرانے شرائط و ضوابط پر توسیع دی جاتی ہے۔"**

ایجنڈا آئٹم نمبر 14:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے لینڈ بینک کا قیام

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ ملک کو پچھلے 26 سالوں کے دوران دیہات سے شہروں میں بڑے پیمانے پر لوگوں کے منتقل ہونے کی وجہ سے شہری علاقوں میں رہائشی گھروں کی شدید کمی کا سامنا درپیش ہے۔ جس کی وجہ سے حکومت پاکستان نے گھروں کی کمی کو پورا کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف کا بنیادی مقصد جنرل پبلک اور وفاقی سرکاری ملازمین کو ملکیت کی بنیاد پر سستی رہائش مہیا کر کے ملک سے رہائش گاہوں کی کمی کا خاتمہ کرنا ہے۔ پاکستان کے بڑے شہروں میں رہائشی مکانات کی شدید کمی ہے۔ اور گھروں اور پرائیویٹ فلیٹ کی بہت زیادہ قیمت کی وجہ سے وفاقی سرکاری ملازمین اور کم آمدنی والی جنرل پبلک کے لئیے مناسب رہائش کا بندوبست کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف کوشش کرتا ہے کہ غریب اور متوسط طبقات کو تمام صوبوں اور بڑے شہروں میں مناسب رہائش گاہ میسر کر سکے۔

2۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیراعظم کے اعلان اور پی۔ایچ۔اے۔ کی 27ویں اتھارٹی میٹنگ میں دیے گئے فیصلے کے پیش نظر یہ تجویز دی جاتی ہے کہ ملک میں گھروں کی کمی کو پورا کرنے اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے مقصد (وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک/بے گھر لوگوں کو گھر مہیا کرنا) کے حصول کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کو پبلک/پرائیویٹ پارٹنر شپ شروع کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس ماڈل (نمونے) میں کوئی سرکاری/پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی سرمایہ کاری شامل نہیں ہے۔ اس میں دلچسپی رکھنے والی پارٹی اپنے طور پر زمین اور سرمایے کا بندوبست کرے گی اور سپیشل پرپز وہیکل (ایس۔پی۔وی)، ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے قوانین کے تحت رجسٹرشدہ کمپنی کے طور پر پراجیکٹ کو چلائے گی۔یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے رجسٹر شدہ ممبران کی تعداد 13675 ہو چکی ہے جو دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

<u>فیصلہ:</u>

3۔ تفصیلی گفت و شنید کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

i. سرکاری زمین کی عدم دستیابی کے باعث پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ اسلام آباد کے گردونواح میں ہاؤسنگ پراجیکٹس کے آغاز کرنے کے لئے جوائنٹ وینچر شروع کرے۔ اس سلسلے میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے پرائیویٹ ڈویلپرز، کنٹریکٹرز، گروپس، کنسورشیم، پرائیویٹ افراد، فرموں، کمپنیوں وغیرہ کی جانب سے اظہارِ دلچسپی (ای۔او۔آئی۔ Expression of interest) منگوانے کے لئے اشتہار شائع کیا جائے۔

ii. فیڈرل گورنمنٹ امپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے لئے جو جوائنٹ وینچر پالیسی کابینہ نے منظور کی ہے وہی پالیسی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بھی اختیار کرے لیکن یہ منظوری پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کنسلٹنٹ برائے ایس۔ای۔سی۔پی۔ میسرز ایم۔جے۔پی۔ کی توثیق سے مشروط ہو گی۔

<u>ایجنڈا آئٹم نمبر 15:</u>

<u>بجٹ برائے مالی سال 2017-18 کی منظوری</u>

ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے فنانس ونگ نے مالی سال 2017-18 کے لئے بجٹ تیار کیا ہے جسے بورڈ کی جانب سے تشکیل کردہ بجٹ کمیٹی نے محترم روحیل محمد بلوچ (فنانشل مشیر)، وزارت برائے ہاؤسنگ اور ورکس کے زیر صدارت 22 جون، 2017 کو منعقدہ میٹنگ میں زیرِ غور لا کر

تفصیلی جائزے کے بعد مشترکہ طور پر سفارش دی کہ اس بجٹ کو بورڈ سے منظوری کے لئے پیش کیا جائے لہٰذا اب اسے بورڈ کی منظوری کے لیئے پیش کیا جا رہا ہے۔

2. انہوں نے بتایا کہ بجٹ کی دستاویزات میں آپریشنل بجٹ کے تخمینے، ڈویلپمنٹ بجٹ اور ریوینو شامل ہیں۔ بجٹ کی دستاویز پہلے ہی بورڈ شرکاء میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ سابقہ مالی سال میں کیئے گئے اخراجات اور وصول کردہ رسیدوں کی بنیاد پر اس مالی سال کیلئے بجٹ کا تخمینہ تیار کیا گیا ہے جس کے مختصر خدوخال درج ذیل ہیں:۔

i. آپریشنل بجٹ 338.320 ملین روپے کا ہے جو کہ پچھلے سال 263.752 ملین روپے تھا۔ اس بجٹ میں اضافے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

(الف) ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2017 جو کہ بنیادی تنخواہ کا 10 فیصد ہے۔
(ب) وفاقی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ سال 2017 کے بجٹ کے نتیجے میں سکیل میں تبدیلی۔
(ج) مجوزہ سی۔ پی۔ فنڈ اور میڈیکل کی سہولت کی فراہمی کی بجٹ میں شمولیت۔

ii. ڈویلپمنٹ کے اخراجات کا تخمینہ 10.948 بلین روپے لگایا گیا ہے جو کہ پچھلے سال 6.463 بلین روپے تھا۔ اس بجٹ میں 67.68 فیصد کا اضافہ ہوا ہے جو کہ نئے پراجیکٹس کے آغاز اور رواں پراجیکٹس پر ترقیاتی کاموں کے باعث ہے۔

iii. اس سال متوقع ریوینیو 9.834 بلین روپے ہے جو کہ پچھلے سال 6.595 بلین روپے تھا۔ پچھلے سال کی نسبت اس سال ریوینیو میں 49.10 فیصد کا اضافہ متوقع ہے جس کی وجہ نئے لانچ کردہ پراجیکٹس کی وجہ سے مستقبل میں موصول ہونے والی آمدنی/رسیدیں ہیں۔

مالی سال 2017-18 کے بجٹ کا خلاصہ

نمبر شمار	تفصیل	2016-17 کے بجٹ کا تخمینہ (ملین روپے)	2017-18 کے بجٹ کا تخمینہ (ملین روپے)	فیصدی اضافہ / کمی
اے	بی	سی	ڈی	ای
1	آپریشنل بجٹ، تنخواہ اور الاؤنس	263752375	338320598	28.27 فیصد
2	ڈویلپمنٹ بجٹ	6463358655	10947797917	67.68 فیصد
3	ریوینیو/ رسیدیں	6595078024	9833517854	49.10 فیصد

فیصلہ:۔

3. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"مالی سال 2017-18 کے مجوزہ بجٹ کے تخمینوں کی منظوری دی جاتی ہے جس میں وفاقی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ 2017-18 کے بجٹ کی روشنی میں ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافہ بھی شامل ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 16:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن میں چیف ایگزیکٹو افسر کی تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن میں ایم۔ڈی/سی۔ای۔او۔ (بی۔پی۔ایس۔21/20) کی آسامی محترم محمد الیاس کی 29 جولائی، 2016 کو معطلی/ٹرانسفر کے باعث خالی ہو گئی تھی۔ دو (2) افسران، محترم جمیل احمد (پی۔اے۔ایس/21) اور محترم محمد سلمان (سیکریٹیریٹ/20) پر مشتمل پینل کی سمری بذریعہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن 6 ستمبر، 2016 کو وزیراعظم کے دفتر بھجوائی گئی تاکہ ان میں سے کسی ایک کو پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن میں بطور ایم۔ڈی/سی۔ای۔او۔تعینات کیا جا سکے۔ اس سمری کو اس اعتراض/درخواست کے ساتھ واپس بھیجا گیا کہ مجوزہ کام کے لئے بی۔پی۔ایس۔21 کے افسران پر مشتمل ایک نیا پینل بنا کر بھیجا جائے۔ لہذا 24 اکتوبر، 2016 کو مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل پینل کی ایک اور سمری بھجوائی گئی:

1. محترم طارق جمیل (پی۔اے۔ایس۔/21)
2. محترم اختر جان وزیر (سیکریٹیریٹ/21)
3. محترم طاہر رضا نقوی (پی۔اے۔ایس۔/21)

2. انہوں نے بتایا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بذریعہ او۔ایم۔نمبر پی۔ایف(352)/ای-5(پی۔اے۔ایس) مورخہ 7 نومبر، 2016 کو مختلف وجوہات کی بناء پر کسی افسر کی تعیناتی کی سفارش نہیں دی اور وزارت سے درخواست کی کہ ایک نیا پینل جمع کروایا جائے۔ وزارت نے مذکورہ اسامی کو عارضی طور پر پر کرنے کے لیے ایک اور کوشش کرتے ہوئے محترم اختر جان وزیر، اس وقت کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات کو تین (3) ماہ کے ابتدائی دورانیے کے لئے اضافی چارج دینے کے لئے وزیرِاعظم کو 10 نومبر، 2016 کو بذریعہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سمری بھیجی لیکن اس کی منظوری بھی نہیں ملی۔

3. انہوں نے مزید بتایا کہ چونکہ یہ اسامی تقریباً چار (4) ماہ سے خالی تھی اور سی۔ای۔او۔ کی عدم موجودگی کے باعث پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کا کام بری طرح متاثر ہو رہا تھا لہٰذا وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات نے بطور چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن، محترم جمیل احمد خان، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کو ان کی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ اضافی چارج کے طور پر 17 نومبر، 2016 سے مستقل سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی تک عارضی انتظام کے طور پر وسیع تر عوامی مفاد میں پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے سی۔ای۔او۔ کا دیکھ بھال کا چارج دے دیا کیونکہ مذکورہ افسر وزارتِ ہذا میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ڈیلنگ افسر اور عرصہ تین (3) سال سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ بعد ازاں 20 دسمبر، 2016 کو منعقدہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی 23ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں ان کی تعیناتی کو پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 48 اور کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے سیکشن 200 کے تحت حل کر لیا گیا اور ان کے کیس کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں بطور سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی کے لئے بھیجنے کی بھی سفارش کی گئی۔ بی۔او۔ڈی۔ کی سفارشات کے پیش نظر چار (4) افسران کا پینل جن میں ان کا نام بھی شامل تھا، اسٹیبلشمنٹ کو بھیجا گیا تاکہ وزیراعظم کے دفتر سے منظوری حاصل کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو دوبارہ درخواست کی گئی کہ افسران کی ایک فہرست مرتب کی جائے اور جائزے کے لئے بی۔او۔ڈی۔ کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ مذکورہ اسامی پر تعیناتی عمل میں لائی جا سکے۔

4. انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 48 اور کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے سیکشن 200-198 کے تحت بی۔او۔ڈی۔ کسی بھی شخص کو بشمول ڈائریکٹر بورڈ کمپنی کے سی۔ای۔او۔ کے طور پر تعینات کر سکتا ہے۔ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن ایمپلائز (سروس) ریگولیشنز، 2017 میں بھی درج ہے کہ سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی بی۔او۔ڈی۔ کی سفارشات پر حکومت کی جانب سے کی جائے گی۔

5. انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے درخواست کی گئی کہ سی۔ای۔او۔، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کی تعیناتی کے لئے پہلے سے جمع کروائی گئی سمری پر فوری طور پر کاروائی عمل میں لائی جائے اور اگر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کی جانب سے جمع کروائے گئے پینل سے مطمئن نہ ہو تو پھر اہل/دلچسپی رکھنے والے افسران کی فہرست مذکورہ وزارت کو بھجوا دی جائے تاکہ اسے بی۔او۔ڈی۔ میں جائزے/سفارشات کے لئے پیش کیا جا سکے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اب اس مشورے کے ساتھ سمری واپس بھیج دی ہے کہ بی۔ایس۔ 21 کے افسران کی ایک نئی سمری تیار کر کے بھجوائی جائے۔ انہوں نے مزید مطلع کیا ہے کہ وہ اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ کوئی پینل تجویز کر سکیں۔

فیصلہ:

6. بورڈ چیئرمین نے جناب جمیل احمد خان کی بطور چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کارکردگی کو خوب سراہا اور اُن کی جانب سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پیچیدہ معاملات کو کم مدت میں سلجھانے کی داد دی۔ بورڈ نے اس پر فیصلہ صادر کیا کہ متعمد مکانات و تعمیرات ، وزیر صاحب کے ساتھ باہمی مشاورت کے بعد سمری وزیر اعظم کو بھیج دیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 17:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں انجینئرنگ کنسلٹنٹ کی تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں انجینئرنگ ونگ کو متعدد تکنیکی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان کے پاس ضروری تکنیکی مہارت کا فقدان ہے لہٰذا ایسے معاملات جن میں انجینئرنگ ونگ کو پراجیکٹس کو بخوبی چلانے کے لئے ماہرانہ رائے کی ضرورت پڑتی ہے کے لئے ضروری ہے کہ ایک ماہر کنسلٹنٹ کو تعینات کیا جائے جو کہ پراجیکٹس میں درپیش روز مرّہ کے مسائل حل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کنسلٹنٹ کے ٹی۔او۔آرز۔ مندرجہ ذیل ہوں گے:

الف) یہ کنسلٹنٹ براہ راست چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی نگرانی میں تمام دفتری ذمہ داریاں نبھائے گا جن میں تکنیکی/آرکیٹیکچرل اور مالی معاملات شامل ہوں گے۔

ب) یہ کنسلٹنٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو پراجیکٹ کے مسائل کا حل، پراجیکٹس کی ہموار روانگی اور متعدد پراجیکٹس کی تکمیل اور مستقبل میں نئے پراجیکٹس کے آغاز کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا۔

ج) یہ کنسلٹنٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تکنیکی سیکشن کی جانب سے آنے والے پروپوزلز (proposals) کا جائزہ لے گا اور ان پر اپنی رائے دے گا۔ اس طرح کے پروپوزلز درج ذیل صورت میں ہوں گے:

i. فیزیبلٹی رپورٹس۔

ii. پی۔ڈی۔ اور آر۔ ڈویژن کے موجودہ میکنزم کی روشنی میں پی۔سی-I, II, III, IV , V کی جانچ پڑتال کرے گا۔

iii. تکنیکی سیکشن کی جانب سے جمع کرائے گئے یا سی۔ای۔او، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی طرف سے ریفر کیے گئے پراجیکٹس کو پراسیس کرے گا۔

iv. کنسلٹنٹ اور ٹھیکیدار کی پری کوالیفیکیشن کے مرحلے کے دوران پیپرا رولز اور پی۔ای۔سی۔ کے ایس۔او۔پیز۔ پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔

v. آڈٹ آبزرویشنز اور ان پر تکنیکی اور فنانشل سیکشنز کی جانب سے بنائے گئے جوابات کا مشاہدہ کرے گا اور ضرورت پڑنے پر ان کے حوالے سے سی۔ای۔او۔، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو مناسب رائے فراہم کرے گا۔

فیصلہ:

2۔ تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا انجینئرنگ کنسلٹنٹ مجوزہ ٹی۔او۔آرز کے مطابق تعینات کرنے کے لئے اجازت دی جاتی ہے لیکن یہ تعیناتی مروجہ قانون کے مطابق کی جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 18:

محترمہ ربیعہ جمشید (معذور) کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مکمل ٹرانسفر فیس کی واپسی کی درخواست

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ محترمہ ربیعہ جمشید ایک معذور خاتون ہیں جو کہ بطور ایل۔ڈی۔سی۔، سی۔اے۔ڈی۔ ڈویژن کے ماتحت خصوصی تعلیمی ادارے میں کام کر رہی ہے۔ ان خاتون نے اپارٹمنٹ نمبر ٹی۔ایف۔11، بلاک نمبر 9، آئی۔11، اسلام آباد کی مالکن شہناز اختر کے ساتھ خریداداری کا معاہدہ 3 دسمبر، 2012 کو کیا۔ انہوں نے 60000 روپے بطور ٹرانسفر فیس پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے اکاؤنٹ میں 4 دسمبر، 2012 کو جمع کروائی۔ لیکن اپارٹمنٹ بیچنے والی خاتون 7 جنوری، 2013 کو معاہدے سے پیچھے ہٹ گئی لہٰذا محترمہ ربیعہ جمشید کی درخواست پر انہیں ٹرانسفر فیس کی 50 فیصد رقم 30000 روپے 5 ستمبر، 2013 کو قوانین و ضوابط کے تحت واپس کر دی گئی۔ اب محترمہ ربیعہ جمشید نے درخواست کی ہے کہ ان کی معذوری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ٹرانسفر فیس کی بقایا 50 فیصد رقم 30000 روپے واپس کر دیئے جائیں۔

فیصلہ:

2۔ تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی پالیسی کے مطابق معاہدہ برائے فروخت کی تنسیخ کے بعد جمع کردہ رقم کا صرف 50 فیصد ہی واپس کیا جا سکتا ہے لیکن محترمہ ربیعہ جمشید، ایل۔ڈی۔سی۔ کی معذوری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ٹرانسفر فیس کی بقایا 50 فیصد رقم جو کہ 30000 روپے بنتی ہے بطور خصوصی رعایت واپس کر دیئے جائیں۔"

14جولائی،2017 کو منعقدہ 26ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں شریک ہونے والے شرکاء کی فہرست

نمبر شمار	نام اور عہدہ	بورڈ میں حیثیت	موجودگی
1	اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین، پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد	چیئرمین	حاضر
2	شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	ڈپٹی چیئرمین	حاضر
3	جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹوافسر، پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن/جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)/ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، مکانات و تعمیرات ، اسلام آباد	رکن	حاضر
4	اسد محبوب کیانی، ممبر انجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے، اسلام آباد	رکن	حاضر
5	روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	غیر حاضر
6	وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔، اسلام آباد	رکن	حاضر
7	قیصر عباس، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
8	علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل، پاک پی ڈبلیو۔ڈی، اسلام آباد	رکن	حاضر
9	راجہ اختر اقبال، ڈپٹی فنانشل مشیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد بذریعہ خصوصی دعوت نامہ	-	حاضر

بورڈ اراکین کے علاوہ حاضر شرکا

1	محمد انوار الحق		چیف انجینئر /ڈائریکٹر (انجینئرنگ)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
2	محمد سلیم خان		ڈائریکٹر (فنانس)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
3	محمد ایوب پراچہ		کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
4	معاون سٹاف، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔، اسلام آباد		

****